ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا سنتوں بھرا بیان

نامحرموں سے میل جول کا وبال

9-February-2017

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَافِ (یعنی میں نے سُنَّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخل ہوں، یاد آنے پر نفلی اعتکاف کی نیّت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اعتکاف کا ثواب حاصل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا، سونا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرودِ پاک کی فضیلت

نبیوں کے سالار، رسولوں کے سردار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: "جو مجھ پر سو (100) مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے گا، اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی سو (100) حاجات پُوری فرمائے گا۔ اُن میں سے تیس (30) دُنیا کی ہیں اور ستّر (70) آخِرت کی۔"

(کنز العمال، کتاب الاذکار، باب فی الصلاۃ علیہ، جزء: ۱، ۱/۲۵۵، حدیث: ۲۲۲۹)

تمہارا نام مُصیبت میں جب لیا ہو گا
ہمارا بگڑا ہوا کام بن گیا ہو گا

(ذوقِ نعت، ص ۳۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصولِ ثواب کی خاطر بیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهٖ" مُسلمان کی نیّت اُس کے عَمَل سے

www.dawateislami.net

بہتر ہے۔[1]

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں مِلتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا۔ ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ ❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوااللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہر شخص یہ بات جانتا ہو گا کہ اسلام میں پردے کو بہت اَہمیّت حاصل ہے جب تک مُسلمان عورتوں نے پردے کو اختیار کیا، مُسلم مُعاشرے نے خُوب ترقی کی لیکن جُوں جُوں مسلمانوں کے دلوں سے پردے اور حَیا کی اہمیّت نکلتی گئی تو اس کا اَنْجام یہ ہوا کہ مُعاشرے میں بگاڑ پیدا ہوتا گیا، طرح طرح کی بُرائیاں جنم لینے لگیں، بد نگاہی عام ہو گئی، فحاشی و عُریانی نے زور پکڑ لیا نیز عشقِ مجازی نے لوگوں کو برباد کرنا شُروع کر دیا آخر کار مُعاشرہ تباہی کے دھانے پر پہنچ گیا، آج کے بیان میں ہم اسی مُناسبت سے نصیحت کے مدنی پھول حاصل کریں گے۔ آیئے! سب سے پہلے ایک عبرت انگیز واقعہ سُنتے ہیں، چنانچہ

---

[1] ... معجم کبیر، سھل بن سعد الساعدی... الخ، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net

شیطان کا جال

حضرت سَیِّدُنا عبد الرحمٰن بن زیاد رَحمَۃُ اللہِ تَعالیٰ عَلَیْہ فرماتے ہیں: "ایک مرتبہ حضرت سَیِّدُنا مُوسیٰ عَلیٰ نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام محفل میں تشریف فرماتھے کہ شیطان آپ کے پاس آیا، اس نے اپنے سر پر مختلف رنگوں والی بڑی سی ٹوپی پہن رکھی تھی، ابلیس آپ کے قریب آیا اور رنگین ٹوپی اُتار کر آپ کے سامنے رکھ دی، پھر کہنے لگا: اے موسیٰ (عَلَیْہِ السَّلام) ! آپ پر سلامتی ہو۔

حضرت سَیِّدُنا موسیٰ عَلیٰ نَبِیِّنَا وعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے اس سے پوچھا: "تُو کون ہے؟" اس نے کہا: "میں ابلیس (شیطان) ہوں۔" آپ نے یہ سُن کر فرمایا: "تُو ابلیس ہے، اللہ تعالیٰ تجھے سلامتی نہ دے بلکہ برباد کرے، تُو میرے پاس کیوں آیا ہے؟" اس نے جواب دیا: "اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں آپ کا مقام بہت بُلند وبَرتر ہے، آپ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے برگُزِیدہ پیغمبر ہیں، مَیں اسی لئے آپ کی بارگاہ میں سلام عرض کرنے آیا ہوں۔ آپ نے پوچھا: "یہ مختلف رنگوں والی ٹوپی کیا ہے اور تُو نے یہ کیوں پہن رکھی ہے؟" ابلیس نے جواب دیا: "یہ میرا جال ہے، میں اس کے ذریعے لوگوں کے دِلوں کو شکار کرتا ہوں، انہیں اپنے جال میں پھنساتا ہوں اور ان پر حاوی ہو جاتا ہوں۔" یہ سُن کر آپ عَلیٰ نَبِیِّنَا وعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے فرمایا: "کس سبب سے تُو نیک لوگوں پر حاوی ہو جاتا ہے؟" شیطان نے کہا: "جب انسان (اپنے اعمال پر) مغرور ہو جائے، اپنی نیکیوں کو بہت زیادہ شُمار کرنے لگے اور گُناہوں کو بُھول جائے تو میں اس پر غالب آجاتا ہوں اور اسے مضبوطی سے جکڑ لیتا ہوں۔" اے مُوسیٰ (عَلَیْہِ السَّلام) ! مَیں آپ کو تین (3) باتوں سے خبر دار کرتا ہوں،

(۱) کبھی بھی کسی ایسی عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ رہنا جو اَجنبیہ (یعنی غیر محرم) ہو کیونکہ جب انسان کسی غیر مَحرَم عورت کے ساتھ ہوتا ہے تو ان دونوں کے درمیان تیسرا مَیں ہوتا ہوں اور انہیں گناہ میں مُبتلا کر دیتا ہوں۔

www.dawateislami.net

(۲) جب کبھی اللہ عَزَّوَجَلَّ سے کوئی وعدہ کرو تو اسے ضرور پُورا کرو اور اُسے پورا کرنے میں جلدی کرو کیونکہ جب بھی کوئی شخص اللہ عَزَّوَجَلَّ سے وعدہ کرتا ہے تو مَیں اور میرے ساتھی اس کو وعدہ پورا کرنے سے روکتے ہیں۔

(۳) جب بھی کسی پر صدقہ کرنے کا ارادہ کرو تو فوراً اس پر عمل کرو کیونکہ جب بھی کوئی شخص ایسا نیک اِرادہ کرتا ہے تو مَیں اور میرے ساتھی اسے وَرغلاتے ہیں اور اسے اس نیک عمل سے روکتے ہیں۔ اتنا کہنے کے بعد شیطان مردود آپ عَلَیہِ السَّلام کے پاس سے رُخصت ہو گیا وہ یہ کہتا جارہا تھا: "ہائے افسوس! مُوسیٰ (عَلَیہِ السَّلام) میرے تینوں واروں سے واقف ہو گئے، ان کے ذریعے ہی تو میں لوگوں کو بہکاتا ہوں، اب موسیٰ (عَلَیہِ السَّلام) تو لوگوں کو ان باتوں سے آگاہ کر دیں گے۔"

(عیون الحکایات مترجم، ۱/ ۱۹۲، عیون الحکایات، عربی ص ۱۲۳)

محبّت میں اپنی گما یا الٰہی نہ پاؤں میں اپنا پتہ یا الٰہی
رہوں مست و بے خُود میں تیری ولا میں پلا جام ایسا پلا یا الٰہی

(وسائلِ بخشش، ص ۱۰۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تیسرا شیطان ہوتا ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ شیطان مخلوقِ خدا کو جن ہتھیاروں سے اپنا شکار بناتا ہے ان میں سے ایک نامحرم عورتوں کے ساتھ تنہائی اختیار کرنا بھی ہے کہ اگر کہیں مرد و عورت اکیلے ہوں تو شیطان انہیں گناہ کی طرف راغب کرتا ہے۔ واقعی غیر محرم کے ساتھ خلْوَت (تنہائی) اختیار کرنا گُناہوں کے دروازے کھول دیتا ہے جیسا کہ خاتَمُ الْمُرْسَلین، رَحمَۃٌ لِّلْعٰلمین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

www.dawateislami.net

کا فرمانِ عبرت نشان ہے:**لَا یَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَۃٍ اِلَّا کَانَ ثَالِثَھُمَا الشَّیْطَانُ** یعنی جب بھی کوئی شخص کسی اجنبی عَورت کے ساتھ تنہائی اِخْتیار کرتا ہے،اُن کے ساتھ تیسرا شیطان ضرور ہوتا ہے۔[2]

مُفَسّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مُفتی اَحمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں:یعنی جب کوئی شخص اجنبی عورت کے ساتھ تنہائی میں ہوتا ہے،خواہ وہ دونوں کیسے ہی پاکباز ہوں اور کسی (نیک) مقصد کے لئے (ہی) جمع ہوئے ہوں (مگر) شیطان دونوں کو بُرائی پر ضَرور اُبھارتا ہے اور دونوں کے دلوں میں ضرور ہَیجان (جوش) پیدا کرتا ہے، خطرہ ہے کہ گُناہ میں مُبتلا کردے،اِس لئے ایسی خلوت (یعنی تنہائی میں جمع ہونے) سے بہت ہی احتیاط چاہئے،گُناہ کے اَسْباب سے بھی بچنا لازم ہے،بُخار روکنے کیلئے نزلہ وزُکام (کو) روکو۔[3]

حضرت علّامہ عبدُ الرَّءُوف مناوِی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں:جب کوئی عَورت کسی اجنبی مَرد کے ساتھ تنہائی میں اِکٹّھی ہوتی ہے،تو شیطان کے لئے یہ ایک نَفِیس موقع ہوتا ہے،وہ ان دونوں کے دلوں میں گندے وَسْوَسے ڈالتا ہے،ان کی شَہْوت (یعنی بُری خواہش) کو بھَڑکاتا ہے،حیاء ترک کرنے اور گُناہوں میں مُلَوَّث ہوجانے کی ترغیب دیتا ہے۔[4]

یاد رکھئے!مرد کا اپنی تایازاد بہن،چچازاد بہن، ماموں زاد بہن، پھوپھی زاد بہن، خالہ زاد بہن سے پردہ ہے،ان سب کو انگلش میں کزن (Cousin) کہتے ہیں۔ان سے تنہائی اِختیار کرنا،بے تکلف ہونا، ہنسی مذاق وغیرہ کرنا،بے حد خطرناک نتائج لاسکتا ہے، اِسی طرح یاد رکھئے!سالی،بھابی،چچی،تائی،مُمانی سے بھی پردہ ہے۔ان سے بھی تنہائی اِختیار کرنے،بے تکلف ہونے کی اجازت نہیں جو لوگ ایسا کرتے

2...ترمذی،کتاب الفتن،باب ماجاء فی لزوم الجماعۃ،۴/۶۷،حدیث:۲۱۷۲

3...مرآۃ المناجیح،۵/۲۱بتغیر قلیل

4...فیض القدیر،حرف الھمزۃ،۳/۱۰۲،تحتَ الحدیث ۲۷۹۵ ملخصاً

www.dawateislami.net

ہیں ان سب کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عذاب سے لرز جانا چاہیے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ناراضی کے سبب دنیا وآخرت تباہ وبرباد ہو جائے نیز یہ بھی یاد رکھئے کہ کسی کو باپ، بھائی یا منہ بولا بیٹا بنالینے سے وہ حقیقی باپ، بھائی اور بیٹا نہیں بن جاتا۔ ان سے تو نِکاح بھی دُرُست ہے۔ ہمارے مُعاشَرے میں مُنہ بولے رشتوں کا رَواج عام ہے کوئی مرد کسی کو "ماں" بنائے ہوئے ہے، کوئی لڑکی کسی کو "بھائی" بنا بیٹھی ہے تو کسی خاتون نے کسی کو "بیٹا" بنالیا ہے، کوئی کسی جوان لڑکی کا مُنہ بولا چچا ہے تو کوئی مُنہ بولا باپ، اور پھر بے پردگیوں، بے تکلُّفیوں اور مخلوط دعوتوں (یعنی ایسی دعوتیں جن میں مرد وعورت اکٹھے ہوتے ہیں ان میں) گناہ وپاپ کا وہ سیلاب اُمنڈ آتا ہے کہ اَلْاَمان وَالْحَفِیظ۔ صِنْفِ مُخالِف کے ساتھ منہ بولے رشتے قائم کرنے والوں اور والیوں کو اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرتے رہنا چاہیے کیونکہ شیطان پہلے سے بول کر وار نہیں کرتا۔ حدیثِ پاک میں آتا ہے، "دنیا اور عورَتوں سے بچو کیونکہ بنی اسرائیل میں سب سے پہلا فِتنہ عورَتوں کی وجہ سے اُٹھا۔" (صَحِیح مُسلِم ص۱۴۶۵ حدیث ۲۷۴۲)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! واقعی شیطان کے جال اور شَہوت کے وَبال سے بچنے کے لئے اجنبی مَرْد و عَورت کا ایک دوسرے سے پردہ کرنا، خَلْوَت (تنہائی) میں ہرگز جمع نہ ہونا اور بدنگاہی سے بچنا یعنی اپنی نِگاہوں کی حِفاظت کرنا نہایت ضروری ہے، کیونکہ شَہوت پہلے پہل مَرْد و عَورت کے دل میں ایک دوسرے کی قُربت ہی کا شوق پیدا کرتی ہے، قُرب حاصِل ہونے کے بعد بات چیت کے سلسلے چل نکلتے ہیں اور پھر یہی بات چیت آگے چل کر آپس کی ہنسی مذاق اور بے تکلُّفی کا رُوپ دَھار لیتی ہے، اگر پہلے عشقِ مجازی کا بُھوت سر پر سُوار نہ بھی ہوا ہو یا دونوں میں سے کسی ایک ہی کے دل میں عشق پیدا ہوا ہو، جِھجک کی وجہ سے اُس کا اِظہار نہ کِیا گیا ہو، تو اس بے تکلُّفی کے بعد تو عُمُوماً عشق ہو ہی جاتا ہے اور اس کا اِظہار بھی با آسانی کر دِیا جاتا ہے اور پھر یہ یکطرفہ عشق، دوطرفہ ہو کر کیسی کیسی آفتوں اور گُناہوں میں مُبتلا کرتا ہے، اس کا ہر عقلمند اندازہ کر سکتا ہے۔ آیئے! عشقِ مجازی کی آفتوں، مذمتوں

www.dawateislami.net

اور ہلاکتوں کے بارے میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابُو بلال محمد الیاس عطّار قادری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی تحریر کردہ 616 صفحات پر مشتمل کتاب **"نیکی کی دعوت"** کے صفحہ 40 تا 43 سے چند اِقْتِباسات سُنتے ہیں، چُنانچہ

عشقِ مجازی کی تباہ کاریاں

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ عشقِ مجازی کی تَباہ کاریاں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ عشقِ مجازی کا ایسا عجیب وغریب مُعامَلہ ہے کہ عُموماً جو ایک بار اس کی لپیٹ میں آگیا، اُس کا بچ نکلنا دُشوار ہوتا ہے۔ آج کل عشقِ مجازی کی آگ تیزی سے پھیل رہی ہے، اِس کی سب سے بڑی وجہ اکثر مسلمانوں میں اسلامی معلومات کی کمی اور دینی ماحول سے دُوری ہے۔ اِسی سبب سے ہر طرف گُناہوں کا سیلاب اُمنڈ آیا ہے۔ گناہوں بھرے چینلز، (موبائل فون) اور اِنٹرنیٹ وغیرہ میں عِشْقِیہ فلموں اور فِسْقِیہ ڈراموں کو دیکھ کر یا عشق بازیوں کی بڑھا چڑھا کر دی گئی خبروں نیز ناولوں، بازاری ماہناموں ڈائجسٹوں میں فرضی عِشْقِیہ اَفسانوں کو پڑھ کر یا کالجوں اور یونیورسٹیوں کی مَخْلُوط (یعنی جہاں لڑکا لڑکی ساتھ ہوں ایسی) کلاسوں میں بیٹھ کر یا نامَحْرم رشتے داروں کے ساتھ خَلَط مَلَط ہو کر آپَس میں بے تکلُّفی کی دَلدَل کے اندر اُتر کر اکثر نوجوانوں کو کسی نہ کسی سے عِشق ہو جاتا ہے۔ پہلے یکطرفہ ہوتا ہے پھر جب فریقِ اوّل فریقِ ثانی کو مُطَّلع کرتا ہے تو بعض اَوقات دوطرفہ ہو جاتا ہے اور پھر عُموماً گُناہ وعِصْیان (یعنی نافرمانی) کا طوفان کھڑا ہو جاتا ہے۔ فون پر جی بھر کر بے شَرمانہ بات بلکہ بے حِجابانہ مُلاقات کے سلسلے ہوتے ہیں، مکتوبات وسَوغات کے تَبادَلے ہوتے ہیں، شادی کے خُفیہ قَول وقرار ہو جاتے ہیں، اگر گھر والے دیوار بنیں تو بسا اَوقات دونوں فِرار ہو جاتے ہیں، اس کے بعد اَخبار میں ان کے اِشْتِہار چھپتے ہیں، خاندان کی عزت خاک میں مل جاتی ہے، کبھی "کورٹ میرِج" کی ترکیب بنتی ہے تو مَعَاذَ الله عَزَّوَجَلَّ کبھی یُوں ہی بِغیر نکاح کے... اور ایسے بے رحموں کے ناجائز بچّوں کی لاشیں کچرا کونڈیوں میں ملتی ہیں، ایسا بھی ہوتا رہتا ہے کہ بھاگتے نہیں بنتی تو خودکُشی کی راہ لی جاتی

www.dawateislami.net

ہے، جس کی خبریں آئے دن اخبارات میں چھپتی رہتی ہیں۔

دیکھے ہیں یہ دن اپنی ہی غفلت کی بدولت سچ ہے کہ برے کام کا انجام برا ہے
فریاد ہے اے کشتیِ اُمت کے نگہبان بیڑا یہ تباہی کے قریب آنے لگا ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

عشقِ مجازی میں موبائل کا کردار

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس حقیقت سے انکار نہیں کہ موجودہ دَور میں بہت سی اَخلاقی مُعاشَرَتی بُرائیوں کے ساتھ ساتھ عشقِ مجازی کو فروغ دینے میں موبائل فون اور اِنٹرنیٹ نے اِنْتِہائی اَہَم کردار اَدا کیا ہے، آج کل عُموماً نوجوان نَفْسانی خواہشات کی تکمیل کیلئے **"ٹائم پاس"** کرنے کی آڑ میں کسی نہ کسی غیر مَحْرَمہ سے فون نمبر پر رابطہ کرلیتے ہیں پھر sms، واٹس ایپ یا فیس بک وغیرہ کے ذریعے اس تعلق کو مزید بڑھاتے ہیں یُوں کچھ ہی عرصے میں اَجْنَبِیّت ختم ہو جاتی اور بے حیائی اور عشقِ مجازی کا نہ ختم ہونے والا سِلْسِلہ شروع ہو جاتا ہے۔

موبائل ایک ذہنی اور نَفْسِیاتی بیماری

موبائل فون جہاں نامحرموں سے تعلقات قائم کرنے اور حرام کاموں میں مبتلا کرنے کا سبب ہے وہیں اس کے دیگر نقصانات بھی عام طور پر دیکھے جاسکتے ہیں، موبائل فون اور انٹرنیٹ کے ذریعے ہمارے نوجوان اپنی تعلیمی صلاحیت و قابلیت، اپنا وقت اور پیسہ ضائع کرنے سے باز نہیں آتے۔ موبائل فون نے انسان کے جسم کے ساتھ اس کی رُوح اور ذِہن و دِماغ کو بھی مختلف بیماریوں میں مبتلا کر دیا ہے، انسان کا جسمانی بیماری میں مُبتلا ہونا اِس قدر پریشان کُن نہیں جس قدر اُس کا روحانی، ذہنی اور دِماغی بیماری میں مُبتلا ہونا تشویشناک ہے کیونکہ رُوح کی بیماری انسان کو بداَخلاقی کی طرف لے جاتی ہے اور ذِہن و دِماغ کا مَرَض انسان کو ایک عجیب کشمکش اور بے چینی کی سی کیفیت میں مُبتلا کر دیتا ہے اور انسان کے روشن

www.dawateislami.net

مُسْتَقْبِل پر سِیاہ دَھبّہ لگا دیتا ہے۔ موبائل کی وجہ سے بِلَڈ پریشر، دل کے دَورے اور چڑ چِڑے پَن جیسی بیماریاں پہلے کے مُقابلے میں بڑھتی جا رہی ہیں اور یہ چِڑ چِڑا پَن گھریلو ماحول کے لئے اِنْتِہائی نُقصان کا سبب بن رہا ہے۔ میاں بیوی میں جھگڑے ہو رہے ہیں اور خاندانی نِظام کا شِیرازہ بِکھر تا جا رہا ہے۔ فی زمانہ یہی موبائل فون روڈ ایکسیڈنٹ کی وجہ بھی بن رہا ہے، سخت قانون کے باوجود بھی کئی لوگ گاڑی چلاتے وقت موبائل پر گفتگو کرنے یا گانے باجے سُننے میں ایسے مصروف ہوتے ہیں کہ پیچھے سے آنے والی گاڑیوں کا ہارن نہ سُننے کی وجہ سے خطرناک حادِثات کا شکار ہو جاتے ہیں۔

نِگاہ کی اہمیت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! موبائل فون کے ان نقصانات سے بچنے کیلئے ضرو تاً سادہ موبائل استعمال کیجئے اور اس کے ذریعے بھی فضول sms، یا نامحرموں سے میل جول سے باز رہیے، حتّٰی کہ کسی اجنبیّہ عورت پر نظر پڑ جائے تو اس کو آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنے کے بجائے فوراً نگاہیں جھکا لیجئے، کیونکہ عموماً نامحرموں سے میل جول اور تعلقات بڑھانے کی ابتدا ہی بد نگاہی سے ہوتی ہے اگر پہلے ہی اس دروازے کو بند کر دیا جائے تو ان خرافات سے بچنا آسان ہو سکتا ہے۔ مگر بد قسمتی سے آج کل آنکھوں کی حفاظت نہیں کی جاتی اور انہیں حرام دیکھنے میں مصروف رکھا جاتا ہے، یاد رکھئے! ہماری یہ آنکھیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بہت بڑی نعمت ہیں، ان کے ذریعے جہاں ہم حلال چیزوں کو دیکھ کر نیکیاں حاصل کر سکتے ہیں وہیں ان کا غلط استعمال کرتے ہوئے عذاب کے حقدار بھی بن سکتے ہیں۔ مثلاً اگر فرمانبَردار اولاد نے اپنی ماں کو مَحَبَّت بھری نظر سے دیکھا تو ایک مقبول حج کا ثواب پائے گی اور اگر کسی نے غیر محرم کو شَہْوَت کے ساتھ دیکھا تو عذابِ نار کا حق دار بنے گا کیونکہ غیر محرم عورت کو دیکھنا آنکھوں کا زنا ہے۔ جیسا کہ

حضرت سیِّدُنا **عبدُ اللہ** بن مَسْعُود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عِبرَت نشان ہے: **اَلْعَیْنَانِ تَزْنِیَانِ۔** آنکھیں بھی بدکاری کرتی

www.dawateislami.net

ہیں۔[5] اور حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی روایت میں ہے کہ زِنَا الْعَیْنَیْنِ النَّظَرُ۔ آنکھوں کی بدکاری دیکھنا ہے۔[6]

آنکھوں میں آگ بھر دی جائے گی

حُجَّۃُ الْاِسلام حضرت سیِّدُنا امام محمد بن محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: جو آدمی اپنی آنکھوں کو بند کرنے پر قادر نہیں ہوتا وہ اپنی شرمگاہ کی بھی حفاظت نہیں کر سکتا۔[7]

حضرت سیِّدُنا علاء بن زیاد رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: لَا تَتَّبِعْ بَصَرَكَ رِدَاءَ الْمَرْاَةِ فَاِنَّ النَّظَرَ يَجْعَلُ فِي الْقَلْبِ شَهْوَةً۔ اپنی نظر کو عورت کی چادر پر بھی نہ ڈالو کیونکہ نظر دل میں شہوت پیدا کرتی ہے۔ (حلیۃ الاولیاء، العلاء بن زیاد، ۲/ ۲۷۷، رقم: ۲۲۱۷)

آگ کی سلائی

حضرت سیِّدُنا علامہ ابُو الفرج عبدُ الرّحمٰن بن جوزی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نقل کرتے ہیں: عورت کے مَحاسن (یعنی حسن و جمال) کو دیکھنا ابلیس کے تیروں میں سے زہر میں بجھا ہوا ایک تیر ہے، جس نے نامَحْرم سے آنکھ کی حفاظت نہ کی اُس کی آنکھ میں بروزِ قیامت آگ کی سَلائی پھیری جائے گی۔

(بحر الدموع، ص ۱۷۱)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غور کیجئے! سُرمہ لگاتے ہوئے ہمارے ہاتھ کانپتے ہیں، اگر سُرمہ کی سَلائی آنکھ سے ہلکی سی بھی ٹکرا جائے یا سُرمہ ذرا تیز ہو تو ہماری چیخ نکل جاتی ہے، جب ہمیں سُرمے کی معمولی سی سَلائی تڑپا کر رکھ دیتی ہے تو بدنِگاہی کے سبب اگر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ناراض ہو گیا اور ہماری آنکھ میں آگ

---

[5] مسند احمد، ۲/ ۸۴، حدیث: ۳۹۱۲

[6] ابو داود، کتاب النکاح، ۲/ ۳۵۸، حدیث: ۲۱۵۲

[7] احیاء علوم الدین، کتاب کسر الشھوتین، ۳/ ۱۲۵

www.dawateislami.net

کی سَلائی پھیر دی گئی تو ہمارا کیا بنے گا۔ بد قسمتی آج کل لوگ بدنِگاہی کے اس قدر عادی ہوچکے ہیں کہ مَعَاذَ اللہ ثُمَّ مَعَاذَ اللہ جب تک غیر مَحْرم عورتوں کو تکتے نہیں انہیں چین نہیں آتا، وہ اپنے اس مَذْمُوم مَقْصد کے حُصول کی خاطِر بازاروں، شاپنگ سینٹروں، تفریح گاہوں، الغرض جہاں جہاں بے پردہ عورتوں کا اِزْدِحام (مجمع) ہوتا ہے وہاں مارے مارے پھرتے، خوب بدنِگاہیاں کرتے اور اپنی دنیا وآخرت کی بربادی کا سامان کرتے ہیں۔ چنانچہ حُجَّۃُ الْاِسْلَام حضرت سیِّدُنا امام محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ مِنْهَاجُ الْعَابِدِیْن میں فرماتے ہیں: حضرت سیِّدُنا عیسٰی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے منقول ہے کہ خود کو بدنِگاہی سے بچاؤ کیونکہ بدنِگاہی دل میں شہوت کا بیج بوتی ہے، پھر شہوت بدنِگاہی کرنے والے کو فتنہ میں مبتلا کردیتی ہے۔ [8]

کامِل مومن کی پہچان

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ بدنگاہی انسان کو دنیا وآخرت میں کہیں کا نہیں چھوڑتی، اس کی وجہ سے بندہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانیوں میں بڑھتا جاتا ہے ہر وقت اس کے دل ودماغ میں شیطان سمایا رہتا ہے، عجب بے سکونی کا عالَم اس پر طاری رہتا ہے، نَفْسانی خواہشات وخیالات اس پر غالب رہتے ہیں، نَفْس کی تسکین کے لیے وہ مزید ہلاکت خیز گُناہوں میں مُبتلا ہو جاتا ہے مثلاً بدکاری وغیرہ کے علاوہ اپنے ہاتھوں سے اپنی جوانی برباد کرنے سے بھی گُریز نہیں کرتا۔ بدنِگاہی کرنے والے کو اگر پتا چل جائے کہ کوئی غیر مرد اس کی ماں، بہن، بیوی یا بیٹی کو بری نظر سے دیکھ رہا ہے تو اس کی غیرت کو جوش آجاتا ہے اور وہ آگ بگولا ہو کر دیکھنے والے کو کھری کھری سُناتا یا بعض اوقات مار پیٹ پر بھی اُتر آتا ہے، لیکن جب وہ خود بدنگاہی کرتا ہے تو اس بات کو کیوں بھول جاتا ہے کہ جسے وہ دیکھ رہا ہے وہ بھی تو کسی کی

[8] منهاج العابدين،تقوىٰ الاعضاء الخمسة، الفصل الاول :العين، ص٦٢

www.dawateislami.net

ماں، کسی کی بہن یا کسی کی بیوی اور بیٹی ہے۔

عورتوں کا پردہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں خود بھی اپنی نگاہوں کی حفاظت کرنی چاہیے اور اپنے گھر کی عورتوں کو بھی اسلامی حکم کے مُطابق پردے کی تاکید کرنی چاہیے، عورتوں کیلئے پردہ بہت ضروری ہے اور بے پردگی بعض اوقات بہت ہی نقصان دہ ثابت ہوتی ہے، ہمارے مُعاشرے میں بے حیائی اور فتنے فسادات کا ایک اَہم سبب بے پردگی کی نحوست ہے، بعض بدنصیب آزاد خیال عورتیں پردے کو قید اور پابندی سمجھتی ہیں اور پردہ کرنے کو مَعَاذَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ سخت معیوب سمجھتی ہیں، ایسے لوگوں کو جاننا چاہیے کہ پردہ زحمت نہیں بلکہ رحمت ہے، پردہ تو عورتوں کی عزت کی حفاظت کرتا ہے گویا کہ پردہ عورت کے لئے ڈھال ہے اور ایک مسلمان کیلئے تو یہی بات کافی ہے کہ پردے کا حکم ہمارے رَبّ عَزَّوَجَلَّ نے فرمایا ہے: چنانچہ پارہ 22 سُوْرَۃُ الْاَحْزَاب کی آیت نمبر 59 میں ارشاد ہوتا ہے:

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ

تَرجَمۂ کنزالایمان: اے نبی اپنی بیبیوں اور صاحبزادیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے فرمادو کہ اپنی چادروں کا ایک حصہ اپنے مُنہ پر ڈالے رہیں۔

پارہ 18 سُوْرَۃُ النُّور کی آیت نمبر 31 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ص

تَرجَمۂ کنزالایمان: اور اپنا بناؤ نہ دکھائیں مگر جتنا خود ہی ظاہر ہے اور دوپٹے اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں۔

مگر افسوس صد افسوس! ہمارے معاشرے میں خواتین ایک تو خود پردہ کرتی نہیں اور جو خوش نصیب اسلامی بہنیں اس حکمِ قرآنی پر عمل کرتی ہیں ان کو مُلانی کہہ کر مذاق اُڑایا جاتا ہے، کبھی (کوئی

اسلامی بہن) عورتوں کی کسی تقریب میں شرعی پردہ کر کے چلی جائے تو!!! ☜ کوئی کہتی ہے: ارے! یہ کیا اَوڑھ رکھا ہے اُتارو اِس کو! ☜ کوئی بولتی ہے: بس ہمیں معلوم ہو گیا ہے کہ تم بہُت پردہ دار ہو اب چھوڑو بھی یہ پردہ وَردہ! ☜ کوئی کہتی ہے، دنیا بہُت ترقّی کر چکی ہے اور تم نے یہ کیا دَقیانُوسی انداز اپنا رکھا ہے! (مَعَاذَ الله عَزَّوَجَلَّ) اِس طرح کی دل دُکھانے والی باتوں سے شَرعی پردہ کرنے والی کا دِل ٹوٹ پھوٹ کر چِکنا چُور ہو جاتا ہے۔ اگرچِہ واقِعی یہ حالات نہایت ہی نازُک ہیں اور شَرعی پردہ کرنے والی اسلامی بہن سخت آزمائش میں مبتلا رہتی ہے مگر اسے ہمّت نہیں ہارنی چاہیے۔ مذاق اُڑانے یا اِعتِراض کرنے والیوں سے زور دار بحث شُروع کر دینا یا غصّے میں آ کر لڑ پڑنا سخت نقصان دِہ ہے کہ اس طرح مسئلہ حل ہونے کے بجائے مزید اُلجھ سکتا ہے۔

ایسے مَوقَع پر یہ یاد کر کے اپنے دل کو تسلّی دینی چاہیے کہ جب تک تاجدارِ رسالت صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے عام اِعلانِ نبوّت نہیں فرمایا تھا اُس وَقت تک کُفّارِ بد انجام آپ صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کو اِحتِرام کی نظر سے دیکھتے تھے اور آپ صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کو امین اور صادِق کے لقب سے یاد کرتے تھے۔ مگر آپ صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے جُونہی علَی الْاِعلان اِسلام کا ڈنکا بجانا شروع کیا وُہی کُفّارِ بد اَطوار طرح طرح سے ستانے، مذاق اُڑانے اور گالیاں سنانے لگے، صِرف یہی نہیں بلکہ جان کے درپے ہو گئے، مگر قربان جایئے! سرکارِ نامدار، اُمّت کے غم خوار صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم پر کہ آپ نے بِالکل ہمّت نہ ہاری، ہمیشہ صَبْر ہی سے کام لیا۔ اب اسلامی بہن صَبْر کرتے ہوئے غور کرے کہ میں جب تک فیشن ایبل اور بے پردہ تھی میرا کوئی مذاق نہیں اُڑاتا تھا، جُونہی میں نے شَرعی پردہ اپنایا، ستائی جانے لگی۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ہے کہ مجھے ظُلْم پر صَبْر کرنے کی سُنَّت ادا کرنے کا موقع مل رہا ہے۔ اسلامی بہنوں کو چاہیے کہ کیسا ہی صدمہ پہنچے صَبْر کا دامَن ہاتھ سے نہ چھوڑیں، بِلا اجازتِ شَرعی ہرگز زبان سے کچھ مت بولیں۔ حدیثِ قُدسی میں ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے: اے ابنِ آدم! اگر تُو اوّل صدمے کے وَقْت صَبْر کرے اور ثواب کا

www.dawateislami.net

طالِب ہو تو میں تیرے لیے جنّت کے سِوا کسی ثواب پر راضی نہیں۔
(ابن ماجه، باب ماجاء فی الصبر علی المعصیة، ۲/۲۶۶، حدیث:۱۵۹۷)

بِلا حساب ہو جنّت میں داخلہ یارَبّ
پڑوس خُلد میں سرور کا ہو عطا یارَبّ

(وسائلِ بخشش، ص ۸۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

پردہ و حجاب کیا ہے؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عورتوں کے حِجاب سے مُتَعَلِّق حضرت سَیِّدُنا امام ابنِ حَجر عَسْقَلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: عورتوں کے حِجاب سے مُراد یہ ہے (یعنی وہ اس طرح پردہ کریں) کہ مَرد انہیں کسی طرح دیکھ نہ سکیں۔ (فتح الباری، کتاب التفسیر، باب قوله (وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ)، ۹/۳۹۰، تحت الحدیث: ۴۷۵۰) عورت مردِ اجنبی کیلئے سر سے پاؤں تک لائقِ پردہ (یعنی چھپانے کی چیز) ہے (مراٰۃ المناجیح، پردے کے احکام، پہلی فصل، ۵/۱۳) اور چُھپایا اسی چیز کو جاتا ہے جس کو غیر کی نظروں سے بچانا مقصود ہوتا ہے اور غیر سے مُراد کون ہے؟ اس کے مُتَعَلِّق **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا ہے: عورت پردے میں رہنے کی چیز ہے، **فَاِذَا خَرَجَتْ اِسْتَشْرَفَهَا الشَّیْطَانُ**۔ یعنی جب وہ باہَر نکلتی ہے تو شیطان اُسے نِگاہ اُٹھا اُٹھا کر دیکھتا ہے۔ (ترمذی، کتاب الرضاع، ۱۸-باب، ۲/۳۹۲، حدیث:۱۱۷۶)

مُفَسِّرِ شَہیر، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں کہ اِسْتِشْرَاف کے معنٰی ہیں ”کسی چیز کو بغور دیکھنا“ یا اس کے معنٰی ہیں ”لوگوں کی نگاہ میں اچھا کر دینا تاکہ لوگ اسے بغور دیکھیں“، یعنی عورت جب بے پردہ ہوتی ہے تو شیطان لوگوں کی نگاہ میں اسے بھلی کر دیتا ہے کہ وہ خواہ مخواہ اسے تکتے ہیں، مَثَل مشہور ہے کہ پرائی عورت اور اپنی اولاد

www.dawateislami.net

اچھی معلوم ہوتی ہے اور پرایامال اور اپنی عقل زیادہ معلوم ہوتے ہیں۔

(مراٰۃ المناجیح، پردے کے احکام، دوسری فصل، ۱۷/۵)

کریں اسلامی بہنیں شرعی پردہ
عطا ان کو حیا شاہِ اُمَم ہو

(وسائلِ بخشش، ص ۳۱۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

پردہ صرف عورتوں کے لیے ہی کیوں؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اسلام یقیناً ایسا پاک مذہب ہے جو عورت کی عزت وعصمت کا مُحافظ ہے جبھی تو اسے گھر میں رہنے کا حکم دیا ہے تاکہ گھر میں رہتے ہوئے اچھے انداز میں اُمُورِ خانہ داری اَنْجام دے، اپنے شوہر کے حُقُوق اور بچوں کی اچھی پرورش کرے اور اپنی عِفّت وعصمت کی حفاظت کرسکے۔ عورت کا اپنے گھر میں رہنا کس قدر اہمیّت کا حامل اور کیسے کیسے فوائد کا ضامن ہے آیئے اس بارے میں دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 170 صَفحات پر مُشتمل کتاب **"اسلامی زندگی"** صَفْحَہ 105 سے چند مدنی پھول سنتے ہیں۔

﴿1﴾ ☜ عورت گھر کی دولت ہے اور دولت کو چھپا کر گھر میں رکھا جاتا ہے، ہر ایک کو دِکھانے سے خطرہ ہے کہ کوئی چوری کرلے۔ اسی طرح عورت کو چھپانا اور غیروں کو نہ دِکھانا ضَروری ہے۔

﴿2﴾ ☜ عورت گھر میں ایسی ہے جیسے چَمَن میں پھول اور پھول چَمَن میں ہی ہَرا بھرا رہتا ہے، اگر توڑ کر باہَر لایا گیا تو مُرجھا جائے گا۔ اسی طرح عورت کا چَمَن اس کا گھر اور اسکے بال بچے ہیں، اس کو بلاوجہ باہَر نہ لاؤ ورنہ مُرجھا جائے گی۔ عورت کا دِل نِہایَت نازُک ہے، بَہُت جلد ہر طرح کا اَثَر قبول کرلیتا ہے، اس

www.dawateislami.net

لیے اس کو کچی شیشیاں فرمایا گیا۔

﴿3﴾ ہمارے یہاں بھی عورت کو صِنْفِ نازُک کہتے ہیں اور نازُک چیزوں کو پتھروں سے دُور رکھتے ہیں کہ ٹوٹ نہ جائیں۔ غیروں کی نگاہیں اس کے لیے مضبوط پتھر ہیں، اس لیے اس کو غیروں سے بچاؤ۔

﴿4﴾ عورت اپنے شوہر اور اپنے باپ دادا بلکہ سارے خاندان کی عزّت اور آبرو ہے اور اس کی مِثال سفید کپڑے کی سی ہے، سفید کپڑے پر معمولی سا داغ دھبہ دور سے چمکتا ہے اور غیروں کی نگاہیں اس کے لیے ایک بد نُما داغ ہیں، اس لیے اس کو ان دھبوں سے دُور رکھو۔

﴿5﴾ عورت کی سب سے بڑی تعریف یہ ہے کہ اس کی نِگاہ اپنے شوہر کے سِوا کسی پر نہ ہو، اگر اس کی نِگاہ میں چند مرد آگئے تو یوں سمجھو کہ عورت اپنے جوہَر کھو چکی، پھر اس کا دِل اپنے گھر بار میں نہ لگے گا جس سے یہ گھر آخر تباہ ہو جائے گا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ عورتوں کا پردے میں رہنا کس قدر ضروری ہے کہ حالات دن بدن نازک ہوتے جارہے ہیں اس لئے اور بھی زیادہ احتیاط کی حاجت ہے لہٰذا ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اپنے گھر کی خواتین کو محبّت و شفقت سے سمجھائیں، انہیں پردے کی اہمیت اور پردہ نہ کرنے کے نُقْصانات بتا کر انہیں پردے کا پابند بنائیں۔ بعض وہ اِسلامی بہنیں جنہیں کسی مُعاشَرتی مجبوری کی بنا پر گھر سے باہَر بالخصوص کسی سفر پر نکلنا پڑتا ہے تو پردے کا اِہتِمام نہیں کرتیں، بلکہ اپنی بے پردگی کا عُذر یوں بیان کرتی ہیں کہ ہمارے لیے ایسا ممکن نہیں۔ ایسی تمام اِسلامی بہنوں کو سمجھانے کے لئے حضرت سَیِّدَتُنا اُمِّ حکیم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کی یہ حِکایت ہی کافی ہے۔ چنانچہ،

مشقت کے باوجود پردہ نہ چھوڑا

حضرت سَیِّدُنا عبدُاللہ بن زُبیر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مَروی ہے کہ فتحِ مکہ کے موقع پر جب دشمنِ اسلام اَبُو جہل کے بیٹے حضرت سَیِّدُنا عِکْرِمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی زوجہ حضرت سَیِّدَتُنا اُمِّ حکیم بنتِ حارِث رَضِیَ اللہُ

www.dawateislami.net

تَعَالٰی عَنْہا نے اِسلام قبول کیا تو بارگاہِ رِسالت میں عرض کی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! عِکْرِمہ (جو ابھی تک مسلمان نہیں ہوئے تھے) یمن کی طرف بھاگ گئے ہیں اور وہ اس بات سے خوف زدہ ہیں کہ آپ انہیں قتل کر دیں گے، لہٰذا انہیں اَمان عطا فرما دیجئے۔ چنانچہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان کی درخواست قبول کرتے ہوئے سَیِّدُنا عِکْرِمہ کو اَمان دیدی۔ پھر حضرت سَیِّدَتُنا اُمِّ حکیم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا عِکْرِمہ کی تلاش میں باپردہ نکل پڑیں اور آخر تِہامَہ کے ساحل پر جا پہنچیں۔ ادھر عِکْرِمہ بھی اسی ساحل پر پہنچ کر کشتی میں سوار ہوئے تو کشتی ڈگمگانے لگی، کشتی بان نے کہا: اِخلاص سے رب کو یاد کرو۔ عکرمہ بولے: میں کون سے الفاظ کہوں؟ اس نے کہا: **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ** کہو! تو بولے: اس کلمہ کی وجہ سے تو میں یہاں تک پہنچا ہوں، لہٰذا تم مجھے یہیں اُتار دو۔ اتنے میں حضرت سَیِّدَتُنا اُمِّ حکیم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا نے آپ کو دیکھ لیا اور ان سے کہنے لگیں: اے میرے چچازاد! میں ایک ایسی عظیم ہستی کے پاس سے آرہی ہوں جو بہُت زیادہ رحم دل اور احسان فرمانے والی ہے، وہ لوگوں میں سب سے افضل ہے۔ لہٰذا خود کو ہلاکت میں مت ڈالئے! آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کے اِصرار پر عِکْرِمہ رُک گئے، پھر آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا نے انہیں اَمان کی یقین دہانی کراتے ہوئے واپسی کے لیے آمادہ کر لیا، اس کے بعد دونوں مکہ مکرمہ زَادَھَا اللہُ شَرَفًا وَّتَعْظِیْمًا لوٹ آئے اور یوں حضرت سَیِّدَتُنا اُمِّ حکیم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا اپنے شوہر حضرت سَیِّدُنا عِکْرِمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کے ساتھ باپردہ بارگاہِ نبوّت میں حاضر ہوئیں تو انہوں نے اَمان کی یقین دہانی کے بعد اِسلام قبول کر لیا۔ (کنز العمال، کتاب الفضائل، فضائل الصحابة، عکرمہ رضی اللہ عنہ، ۷/۲۳۲، حدیث: ۳۷۴۱۶)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس حِکایت میں ہم سب کے لیے بہُت سے مَدَنی پھول موجود ہیں اور ان میں سب سے اَہم مَدَنی پھول یہ ہے کہ حضرت سَیِّدَتُنا اُمِّ حکیم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا نے اِسلام لانے کے بعد اپنے شوہر کو بھی اِسلام کی حقّانِیَّت کے سائے میں لانے کے لیے اس قدر طویل سفر کیا مگر اِسلامی تعلیمات پر عَمَل کسی بھی موقع پر ترک نہ کیا اور پُر مَشَقَّت سفر میں بھی باپردہ رہیں۔ یوں

www.dawateislami.net

بالآخر ان کی اپنے گھر کو اسلام کا گہوارہ بنانے کی سوچ رنگ لائی اور ان کے شوہر بھی اسلام کے رنگ میں رنگ گئے۔ اپنے گھروں کو مَدَنی ماحول کا گہوارہ بنانے کے لیے اگر آپ کو بھی مُشکلات کا سامنا کرنا پڑے تو بُزرگانِ دِین کی قُربانیوں اور ان کی راہ میں آنے والی مُشکلات کو یاد کریں اور یاد رکھئے کہ اس راہِ پُر خَطر پر چلنا بڑے دِل گُردے کا کام ہے۔ سچی وَفا تو یہ ہے کہ جب خود مَدَنی ماحول کی برکتوں سے فیض یاب ہوں تو اپنے دیگر گھر والوں کو بھی تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سِیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی مُعطّر و مشک بار فضاؤں سے دُور نہ رہنے دیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی دِن دگنی رات چگنی ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور کم و بیش 103 شعبہ جات وجود میں آچکے ہیں آیئے! میں آپ کے سامنے ان شعبہ جات میں سے ایک انتہائی اَہم شعبہ **"المدینہ لائبریری"** کا تعارف پیش کرتا ہوں۔

مجلس اَلْمدینہ لائبریری کا تعارُف:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن کی عالمگیر غیر سِیاسی تحریک دعوتِ اسلامی سُنّتوں کی خِدمت کیلئے 100 سے زائد شُعبہ جات میں مدنی کام کر رہی ہے۔ آسان انداز سے علمِ دین کی روشنی پھیلانے اورلوگوں کواسلامی تعلیمات سے رُوشناس کروانے کیلئے ان شعبوں میں ایک شُعبہ "المدینہ لائبریری" بھی قائم کِیا گیا ہے۔ جس میں مُطالَعہ کیلئے خُوشگوار ماحول، آڈیو، ویڈیو بیانات و مدنی مذاکرے سُننے اور مَدَنی چینل دیکھنے کیلئے کمپیوٹر وغیرہ کی ترکیب بنائی جاتی ہے۔ المدینہ لائبریری میں مُختلِف مَوضُوعات پر مُشتمِل شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ، عُلَمائے اہلسنت کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی اور اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ کی کُتُب ورَسائل اور CDs, VCDs میموری کارڈز وغیرہ رکھنے کی مجلس کی طرف سے طے شُدہ نظام کے مطابق رکھنے کی ترغیب دِلائی جاتی ہے۔ ہم بھی اِس سہولت سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے علمِ دین کی برکات سے مالا مال ہو سکتے ہیں۔

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بارہ مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام "چوک درس"

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ بھی گُناہوں سے بچنے، فکرِ آخرت کے لیے کُڑھنے اور سُنّتوں پر عمل کا جذبہ پانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوکر نیکی کے کاموں میں ترقّی کے لیے ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیں۔ ذیلی حلقے کے بارہ مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام چوک درس بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ چوک دَرْس گلی کے کونے، مارکیٹ یا کسی بارونق مقام پر مُسلمانوں کو بُرائیوں سے بچانے، نیکیوں میں رَغْبت بڑھانے، نمازوں کی پابندی کا ذِہن بنانے کے ساتھ ساتھ عِلْمِ دِیْن کی بہت سی باتیں پہنچانے کا ذریعہ ہے اور لوگوں تک عِلْمِ دِیْن کی باتیں پہنچانا اَجْر و ثَواب کا کام ہے۔

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے جو شخص میری اُمَّت تک کوئی اسلامی بات پہنچائے تاکہ اس سے سُنَّت قائم کی جائے یا اُس سے بد مذہبی دُور کی جائے تو وہ جنَّتی ہے۔ (حِلْیَۃُ الْاولیاء ج ۱۰ ص ۴۵ حدیث ۱۴۴۶۶) ایک اور حدیثِ پاک میں ہے: "اللہ تَعَالٰی اُس کو تروتازہ رکھے جو میری حدیث کو سُنے، یاد رکھے اور دوسروں تک پہنچائے۔" (سُنَن تِرمِذی ج ۴ ص ۲۹۸ حدیث ۲۶۶۵)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! چوک درس کی بڑی برکتیں ہیں بعض اوقات چوک دَرْس میں شرکت کی بَرَکت سے لوگوں کی زِندگی میں ایسا مَدَنی اِنْقلاب برپا ہوجاتا ہے کہ وہ اپنی گناہوں بھری زِندگی سے توبہ کرکے نیکیوں کی راہ پر گامزن ہوجاتے ہیں آیئے اسی ضمن میں ایک مدنی بہار سنتے ہیں۔

تنہا درس دینے کی بَرَکت

لائنز ایریا (بابُ المدینہ کراچی) کے ایک اسلامی بھائی نے کچھ اس طرح بیان دیا، میں اپنے گھر کی

www.dawateislami.net

چھت پر کھڑا تھا کہ میری نظر گلی میں کھڑے دعوتِ اسلامی کے ایک باعمامہ اسلامی بھائی پر پڑی جو اکیلے ہی چوک درس دے رہے تھے ایک بھی اسلامی بھائی درس سننے کیلئے موجود نہیں تھا۔ میں یوں تو دین سے عملی طور پر اس قدر دُور تھا کہ سبز عمامے والوں کو دیکھ کر بھاگ جاتا تھا مگر نہ جانے کیوں ان کو تنہا درس دیتا دیکھ کر مجھے ترس آ گیا سوچا کہ چلو بے چارے کے ساتھ کوئی نہیں تو میں ہی جا کر شریک ہو جاتا ہوں چُنانچِہ میں چوک درس میں شریک ہو گیا۔ میرا چوک درس میں شریک ہونا میری اِصلاح کا سبب بن گیا اور میں مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہو گیا۔ یہ بیان دیتے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنے یہاں مَدَنی اِنعامات کا عَلاقائی ذِمّے دار ہوں۔ ایک دن تو وہ تھا کہ میں سبز عمامے والوں کو دیکھ کر بھاگ جایا کرتا تھا۔

(غیبت تباہ کاریاں، ص ۱۳۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

”ویلنٹائن ڈے“ کی خُرافات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! فی زمانہ مسلمانوں کی عملی حالت کافی خراب ہوتی جا رہی ہے مُسلمان دینی تعلیمات کو چھوڑ کر اَغیار کی عادات واَطوار اپنانے میں بڑا فخر محسوس کرتے ہیں بالخصوص ان کے خاص اَیّام کو منانے کیلئے خُوب پیسہ برباد کرتے، وقت ضائع کرتے اور بدنگاہی، شراب نوشی اور بدکاری جیسے گناہوں میں بھی ذرہ شرم محسوس نہیں کرتے۔ ایسی ہی خُرافات کا اِرتکاب **”ویلنٹائن ڈے“** کے موقع پر بھی سَرِعام کیا جاتا ہے۔ اس دن لوگ تمام شرعی حُدود کو پامال کرتے ہوئے خوب گناہوں کا بازار گرم کرتے ہیں۔ اس تہوار کو منانے کا انداز یہ ہوتا ہے کہ نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کے بے پردگی وبے حیائی کیساتھ میل ملاپ، تحفے تحائف کے لین دَین سے لیکر فحاشی و عُریانی کی ہر قسم کا مُظاہرہ کھلے عام یا چوری چُھپے جس کا جتنا بس چلتا ہے عام دیکھا سُنا جاتا ہے، گفٹ شاپس (gift shops) اور پھولوں

www.dawateislami.net

کی دُکان پر رش میں اضافہ ہو جاتا ہے اور ان اشیاء کو خریدنے والے بھی نوجوان لڑکے لڑکیاں ہوتی ہیں۔ اسلامی ممالک میں کھلی چھوٹ نہ ہونے کی وجہ سے نوجوان جوڑوں کو اپنی ناجائز خواہشات پوری کرنے کیلئے کسی محفوظ مقام کی تلاش ہوتی ہے۔ اسی مقصد کے لیے ویلنٹائن ڈے پر ہوٹلز کی بکنگ عام دنوں کے مقابلے میں بڑھ جاتی ہے۔ شراب کا (مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ) بے تحاشہ کاروبار ہوتا ہے ساحلِ سمندر پر بے پردگی اور بے حیائی کا ایک نیا سمندر دکھائی دیتا ہے۔

وہ ممالک جہاں غیر مسلم مادر پدر آزادی (مذہبی اور اخلاقی پابندیوں سے آزاد) رہتے ہیں اور فحاشی و عُریانی اور جنسی بے راہ روی کو وہاں ہر طرح کی قانونی چُھوٹ حاصل ہے اس دن کی دَھماچوکڑی سے بعض اوقات وہ بھی پریشان ہو جاتے ہیں اور اس کے خلاف بعض اوقات کہیں کہیں سے دَبی دَبی صدائے احتجاج بھی بلند ہوتی رہتی ہے۔

اِنتہائی دُکھ اور افسوس کی بات یہ ہے کہ اس دن کو غیر مسلموں کی طرح بے حیائی کے ساتھ منانے والے بہت سے مسلمان بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے عطا کئے ہوئے پاکیزہ احکامات کو پسِ پشت ڈالتے ہوئے کھلم کھلا گناہوں کا اِرتکاب کر کے نہ صرف اپنے نامۂ اعمال کی سیاہی میں اضافہ کرتے ہیں بلکہ مسلم مُعاشرے کی پاکیزگی کو بھی ان بے ہُودگیوں سے ناپاک وآلودہ کرتے ہیں۔ بدنگاہی، بے پردگی، فحاشی و عُریانی، اجنبی لڑکے لڑکیوں کا میل ملاپ، ہنسی مذاق، اس ناجائز تعلُّق کو مضبوط رکھنے کے لئے تحائف کا تبادلہ اور آگے بدکاری تک کی نوبتیں یہ سب وہ باتیں ہیں جو اس روزِ عصیاں زور و شور سے جاری رہتی ہیں اور ان سب شیطانی کاموں کے ناجائز و حرام ہونے میں کسی مسلمان کو ذرہ بھر بھی شبہ نہیں ہو سکتا کیونکہ قرآنِ کریم کی روشن آیات اور نبیِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے واضح ارشادات سے ان اُمور کا حرام ہونا ثابت ہے۔

رسالہ ”صحابیات اور پردہ“ کا تعارف

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! پردے کے متعلق بے حد مُفید معلومات حاصل کرنے کیلئے دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کا مطبوعہ ۷۵ صفحات پر مشتمل رسالہ بنام **"صحابیات اور پردہ"** کا مطالعہ فرمائیں اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس رسالہ میں پردے کے بارے میں قرآن وسُنَّت سے ماخوذ مدنی پھول اور بے پردگی کی تباہ کاریاں، پردے کے مُتَعَلِّق امیر اہلسنت کی مختلف کتب سے ماخوذ چند مدنی پھول بھی چننے کو ملیں گے۔ اس کے علاوہ ویلنٹائن ڈے پر ہونے والی خرافات کی مذمت سے متعلق مزید معلومات کیلئے مکتبۃ المدینہ کا رسالہ " ویلنٹائن ڈے "کا مطالعہ بھی کیجئے۔

ہر گھڑی شرم و حَیا سے بس رہے نیچی نظر
پیکرِ شرم و حیا بن کر رہوں آقا مُدام

(وسائل بخشش، ص۲۴۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

جہانِ فانی سے کوچ کر جانے والوں سے پردہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! افسوس! آج کل خواتین پردے کے مُعاملے میں مختلف حیلے بہانوں سے کام لیتی ہیں اور پردے کے مُعاملے میں سستی کا شکار نظر آتی ہیں اگر ہم صحابیات طیبات رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُنَّ کی سیرت کا مُطالعہ کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ اُنہوں نے نہ صرف زندہ لوگوں سے پردہ کیا بلکہ جہانِ فانی سے کُوچ کر جانے والوں سے بھی پردے کا اِہتمام کر کے تاریخ کے سنہری اَوراق میں رنگ بھر دیئے۔ چنانچہ،

اُمُّ الْمُؤمِنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں: جب میں اپنے اس گھر میں داخِل ہوتی جس میں رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور میرے والِد مدفون ہیں تو اس خیال سے اپنی اوڑھنی نہ لیتی کہ یہاں تو میرے شوہر اور والِد ہیں، مگر جب سے عُمَر فاروق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ وہاں دفن ہوئے تو خُدا کی قسم! میں ان سے شَرْم کے باعِث باپردہ حاضِر ہوتی ہوں۔

www.dawateislami.net

(مسند احمد، مسند عائشہ رضی اللہ عنہا، ۱۰ / ۱۲، حدیث:۲۵۷۱۸)

شرحِ حدیث

حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خان رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ مِراٰۃُ المناجیح جلد 2 صَفْحَہ 527 پر اس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: یعنی جب تک میرے حُجرے میں رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور حضرت ابو بکر صِدّیق (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ) مدفون رہے تب تک تو میں سَر کھولے یا ڈھکے ہر طرح حُجرے شریف میں چلی جاتی تھی کیونکہ نہ خاوند سے حِجاب ہوتا ہے نہ والِد سے، (مگر) جب سے حضرتِ عُمَر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ) میرے حُجرے میں دَفْن ہو گئے تب سے میں بغیر چادر اَوڑھے اور پردہ کا پورا اِہتمام کئے بغیر حُجرے شریف میں نہ گئی کہ حضرتِ عُمَر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ) سے شَرْم و حَیا کرتی ہوں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس حدیث سے بَہُت مسائل مَعلوم ہوئے: ایک یہ کہ مَیِّت کا بعدِ وفات بھی اِحْتِرام (کرنا) چاہیے۔ فقہا فرماتے ہیں کہ مَیِّت کا ایسا ہی اِحْتِرام کرے جیسا کہ اس کی زِنْدَگی میں کرتا تھا۔ دُوسرے یہ کہ بزرگوں کی قُبور کا بھی اِحْتِرام اور ان سے بھی شَرْم و حَیا چاہیے۔ تیسرے یہ کہ مَیِّت (مُردہ) قبر کے اندر سے باہَر والوں کو دیکھتا اور انہیں جانتا پہچانتا ہے۔ دیکھو! حضرتِ عُمَر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ) سے عائشہ صِدّیقہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا) ان کی وفات کے بعد شرم و حَیا فرما رہی ہیں اور اگر آپ باہَر کی کوئی چیز نہ دیکھتے تو اس حَیا فرمانے کے کیا معنٰی۔ چوتھے یہ کہ قبر کی مٹّی، تختے وغیرہ تو مَیِّت کی آنکھوں کے لیے حِجاب (رکاوٹ) نہیں بن سکتے مگر زائر (یعنی زِیارَت کرنے والا) کے جسم کا لباس ان کے لیے آڑ ہے، لہٰذا مَیِّت کو زائر (زیارت کرنے والا) برہنہ نہیں دکھائی دیتا ورنہ حضرتِ عائشہ صِدّیقہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا) کا چادر اَوڑھ کر وہاں جانے کے کیا معنٰی تھے، یہ قانونِ قدرت ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، قبروں کی زیارت، تیسری فصل، ۲ / ۵۲۷)

www.dawateislami.net

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بیان کا خلاصہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج کے بیان میں ہم نے نامحرموں سے میل جول کا وبال، ویلنٹائن ڈے منانے کی نحوست اور بے حیائی اور بے پردگی کی مذمت سے مُتَعَلِّق سُنا یقیناً بے حیائی مُعاشرے میں بگاڑ کا سبب ہے۔

☆☜ جب دو مرد و عورت تنہائی میں ہوتے ہیں تو شیطان انہیں برائی پر اُبھارتا ہے۔

☆☜ عورت گھر کی دولت ہے جسے چُھپا کر رکھنا ضروری ہے ہر ایک کو دکھانے سے چوری ہو جانے کا خطرہ ہے۔

☆☜ پردے کا ذہن بنانے کیلئے صحابیات کی سیرتِ مبارکہ پر نظر کیجئے کہ انہوں نے مشقتوں کے باوجود بھی پردے کو نہیں چھوڑا۔

☆☜ بے پردگی و بدنگاہی میں اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نافرمانی ہے۔

☆☜ بدنگاہی آنکھوں کا زنا ہے۔

☆☜ بدنگاہی شیطانی کام ہے ۔

☆☜ بے پردگی مُعاشَرے میں فَحاشی کے پھیلاؤ کا ذریعہ ہے۔

☆☜ بدنگاہی شیطان کے تیروں میں سے زہر میں بجھا ہوا ایک تیر ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں بے حیائی، بدنگاہی اور بے پردگی سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنَّت کی فضیلت اور چند سُنَّتیں اور آداب بیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رِسالت، شَہَنْشاہِ نَبُوَّت، مُصطَفٰے جانِ رَحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نوشۂ بزمِ جنّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سُنَّت سے مَحبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔
(مِشکاۃُ الْمَصابِیح، ج ۱ ص ۵۵ حدیث ۱۷۵ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "**101 مدنی پھول**" سے سلام سے مُتَعلِّق چند مدنی پُھول سُنتے ہیں:

مَدَنی پھول:

(1) مسلمان سے ملاقات کرتے وقت اُسے سلام کرنا سنّت ہے (2) مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ بہارِ شریعت حصہ 16 صَفْحَہ 102 پر لکھے ہوئے جُزیئے کا خلاصہ ہے: " سلام کرتے وَقت دل میں یہ نیّت ہو کہ جس کو سلام کرنے لگا ہوں اِس کا مال اور عزّت و آبرو سب کچھ میری حفاظت میں ہے اور میں ان میں سے کسی چیز میں دَخل اندازی کرنا حرام جانتا ہوں" (3) دن میں کتنی ہی بار ملاقات ہو، ایک کمرہ سے دوسرے کمرے میں بار بار آنا جانا ہو وہاں موجود مسلمانوں کو سلام کرنا کارِ ثواب ہے (4) سلام میں پہل کرنا سنّت ہے (5) سلام میں پہل کرنے والا اللہ عَزَّوَجَلَّ کا مُقرَّب ہے (6) سلام میں پہل کرنے والا تکبُّر سے بھی بری ہے۔ جیسا کے میرے مکّی مَدَنی آقا میٹھے میٹھے مصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ باصفا ہے: پہلے سلام کہنے والا تکبُّر سے بَری ہے۔ (شُعَبُ الایمان ج۶ ص ۴۳۳) (7) سلام (میں پہل) کرنے والے پر 90 رَحمتیں اور جواب دینے والے پر 10 رَحمتیں نازِل ہوتی ہیں (کیمیائے سعادت) (8) اَلسَّلامُ علیکم کہنے سے 10 نیکیاں ملتی ہیں۔ ساتھ میں وَ رَحمَۃُ اللّٰہ بھی کہیں گے تو 20 نیکیاں ہو جائیں گی۔ اور وَبَرَکاتُہٗ شامل

www.dawateislami.net

کریں گے تو 30 نیکیاں ہو جائیں گی۔ بعض لوگ سلام کے ساتھ جَنَّتُ المَقَام اور دَوْزَخُ الحَرَام کے الفاظ بڑھا دیتے ہیں یہ غلط طریقہ ہے۔ بلکہ مَن چلے تو مَعَاذَ الله عَزَّوَجَلَّ یہاں تک بک جاتے ہیں: آپ کے بچّے ہمارے غلام۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ امام اَحمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن فتاوٰی رضویہ جلد 22 صَفْحہ 409 پر فرماتے ہیں: کم از کم اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ اور اس سے بہتر وَرَحمَۃُ اللہِ ملانا اور سب سے بہتر وَبَرَکاتُہٗ، شامل کرنا اور اس پر زِیادَت نہیں۔ پھر سلام کرنے والے نے جتنے الفاظ میں سلام کیا ہے جواب میں اتنے کا اعادہ تو ضَرور ہے اور افضل یہ ہے کہ جواب میں زیادہ کہے۔ اس نے اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ کہا تو یہ وعَلَیکُمُ السَّلامُ وَرَحمَۃُ الله کہے۔ اور اگر اُس نے اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحمَۃُ الله کہا تو یہ وَعَلَیْکمُ السَّلامُ وَرَحمَۃُ اللہِ وَبَرَکاتُہٗ کہے اور اگر اس نے وبَرَکاتُہٗ تک کہا تو یہ بھی اتنا ہی کہے کہ اس سے زِیادَت نہیں۔ وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَم (9) اِسی طرح جواب میں وَعَلَیْکُمُ السَّلامُ وَ رَحمَۃُ اللہِ وَ بَرَکاتُہٗ کہہ کر 30 نیکیاں حاصِل کی جاسکتی ہیں (10) سلام کا جواب فوراً اور اتنی آواز سے دینا واجِب ہے کہ سلام کرنے والا سُن لے (11) سلام اور جوابِ سلام کا دُرُست تلفُّظ یاد فرما لیجئے۔ پہلے میں کہتا ہوں آپ سُن کر دوہرایئے: اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ (اَسْ۔ سَلا۔ مُ۔ عَلَے۔ کُمْ) اب پہلے میں جواب سناتا ہوں پھر آپ اس کو دوہرایئے: وَعَلَیْکُمُ السَّلَام (وَ۔ عَ۔ لَیکُ۔ مُسْ۔ سَلام)۔

طرح طرح کی ہزاروں سنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب بہارِ شریعت حصّہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صَفحات کی کتاب "سنّتیں اور آداب" ھدِیَّۃً حاصِل کیجئے اور پڑھئے۔ سنّتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سیکھنے سنّتیں قافلے میں چلو
لُوٹنے رَحمتیں قافلے میں چلو

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوْت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (9)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (10)

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

9... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

10... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

www.dawateislami.net

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(القول البدیع، ص ۲۷۷)

(4) چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت اَحْمَد صاوِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[11]

(5) قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یُوں پڑھتا ہے۔[12]

(6) دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یُوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[13]

(1) ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

11...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

12...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

13...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۳۲۹/۲، حدیث: ۳۰

www.dawateislami.net

حضرت سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (14)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (15)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(---**ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات**---) 11 **جمادی الاولی** 1438**ھ**، 9 **فروری** 2017

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج جمعرات ہے، آنے والے ہفتے کو یعنی **11 فروری** بعد نمازِ عشاء تقریباً پونے 9 بجے (08:45) ہفتہ وار **مدنی مذاکرے** کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک اور نعتِ رسولِ پاک سے ہوگا اور وقتِ مناسب پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سوالات کے جوابات عنایت فرمائیں گے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ "تمام عاشقانِ رسول اپنے ڈویژن وعلاقے اور شخصیات کے گھروں میں ہونے والے اجتماعی مدنی مذاکرے میں خود بھی اوّل تا آخر شرکت کی سعادت حاصل کریں اور

14...مجمع الزوائد،کتاب الادعیة،باب فی کیفیة الصلاة...الخ، ۱۰/۲۵۴،حدیث:۱۷۳۰۵

15...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵،حدیث:۴۴۱۵

www.dawateislami.net

دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اِس کی دعوت دے کر، ترغیب دِلا کر ساتھ لانے کی کوشش فرمائیں"۔

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا رِسالہ **"باحیا نوجوان"** مکتبۃُ المدینہ سے شائع ہوا ہے، اس رسالے میں کیا ہے؟ سنئے!(۞)حیا کسے کہتے ہیں؟(۞)حیا کی قسمیں(۞)سب سے بڑا باحیا اُمّتی کون؟(۞)آنکھ ،زبان، سر، لباس کی حیا کیا ہے؟(۞)بزرگوں کی بارگاہ میں حاضری کا انداز کیا ہونا چاہئے؟(۞)گھریلو بے حیائیاں (۞)بے حیا نیک نہیں کہلا سکتا اور اس کے علاوہ مزید معلومات حاصل کرنے کیلئے **امیرِ اہلسنّت** کا رسالہ **"باحیا نوجوان "** کا خود بھی مطالعہ کیجئے، **نیکی کی دعوت عام کرنے کی نیت سے گھر گھر، دکان دکان یہ رسالہ تقسیم کیجئے۔** "بڑا سائز(15 روپے اور جیبی سائز"8روپے ہدیہ

الحمدللہ عزوجل! مجلس تراجم کی طرف سے اس رسالے کا"عربی، بنگالی، پشتو وغیرہ میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ نیز یہ رسالہ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ(www.dawateislami.net)سے ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ آؤٹ بھی کیا جاسکتا ہے۔

رسالہ: **"ویلنٹائن ڈے"**(*ویلنٹائن ڈے کیسے شروع ہوا؟ *آیاتِ قرآنیہ واحادیثِ مبارکہ سے شرم وحیاء کا درس اور بے حیائی کی مذمّت *قرآن وحدیث کی روشنی میں گانے باجے اور موسیقی کی مذمت *ناجائز محبت میں دیے جانے والے تحائف کا حکم ؟وغیرہ)"15روپے ہدیہ۔

کتاب:"(**پردے کے بارے میں سوال جواب**)" پردے کے بارے میں تحقیقی وعلمی معلومات سے مالامال عظیم الشان کتاب، اس کتاب میں آپ پڑھ سکیں گے *بے پردگی کا وبال *زیور کی آواز کا حکم *عورت کا مرد سے علاج کروانا کیسا؟* گھر سے باہر نکلنے کی احتیاطیں *دیور، بھابھی کے پردے کا شرعی حکم اور بہت ساری علمی و تحقیقی معلومات وغیرہ "120 روپے ہدیہ۔

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا جدول (اختتام پر مدنی انعامات کے رِسالے سے فکرِ مدینہ کروائی جائے)

تاریخ	سُنّتیں، آداب اور فضائل کا بیان مع حوالہ	دُعا مع حوالہ
9فروری 2017ء	جوتے پہننے کے 7 مدنی پھول(101مدنی پھول ص20)	بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے کی دعا(مدنی پنج سُورہ، ص204)
16فروری 2017ء	سلام کے 11 مدنی پھول(101مدنی پھول ص2)	بازار میں داخل ہوتے وقت کی دُعا(مدنی پنج سُورہ، ص212)

عشاء کی جماعت کا اعلان: تمام شرکائے اجتماع عشاء کی نماز، باجماعت ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

www.dawateislami.net